محمد عمر فاروق

قادیانی سازشوں کے سائے

دو اڑھائی ماہ پہلے بل کلنٹن کے دوست منصور اعجاز پاکستانی حکام سے سی ٹی بی ٹی، کشمیر اور افغان امور پر پاکستانی پالیسی کو امریکی پالیسی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ملاقاتیں کر رہے تھے۔ اس وقت بھی بعض حلقوں نے منصور اعجاز کے قادیانی پس منظر کے حوالے سے ان کی اس تگ و دو کو قادیانیوں کے لندن پلان کا ایک حصہ قرار دیا تھا۔ کیونکہ لندن میں مقیم قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر احمد ایک عرصہ سے اپنے پاکستان دشمن بیانات کے ذریعے جن منفی عزائم کے پورا ہونے کے ابلیسی الہامات سنا رہے ہیں وہ خدانخواستہ پاکستان کے امریکی ایجنڈے پر مکمل عمل درآمد ہی سے سچے ثابت ہو سکتے ہیں۔ حال ہی میں نارووال اور سرگودھا کے نواح میں قادیانیوں کی ہلاکتوں کے درپردہ بھی وہی اہداف ہیں جن کے حصول کے لیے قادیانی کمیونٹی روز اول ہی سے کوشاں ہے یعنی کہ دنیا کی نظروں میں مظلوم بننا، عالمی میڈیا کے ذریعے پاکستان میں اقلیتوں پر مظالم کا بے بنیاد پراپیگنڈہ کرنا اور اس کے فوائد و ثمرات سیاسی پناہ، غیر ملکی امداد اور عالمی کفر کی ہمدردی کی صورت میں سمیٹنا ہے۔ ملک کے دینی طبقات پہلے ہی سے موجودہ حکومت میں بعض این جی اوز کے قادیانی نواز نمائندوں اور احتسابی اداروں میں موجود قادیانیوں کی بے لگامی پر انگشت نمائی کرتے چلے آئے ہیں اور وہ مسلسل آگاہ کر رہے ہیں کہ ملک بھر میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیاں تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہیں 1984ء میں امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کے نفاذ کے بعد سے قادیانیوں نے سندھ کو مرکز بنالیا ہے۔ عمر کوٹ تھرپارکر سمیت سندھ کے حساس سرحدی علاقوں میں قادیانیوں کی تخریب کاریاں پاکستان کے لیے سیکورٹی رسک بن چکی ہیں۔

حال ہی میں برطانیہ کے دورہ سے واپس آنے والے مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا کہ لندن میں پاکستانی سفارتخانہ سے جاری ہونے والے پاسپورٹ کے اجراء کے لیے نئے فارموں سے مذہب کی وضاحت والی شق حذف کر دی گئی ہے اس سلسلہ میں برطانیہ کے مسلمان رہنماؤں نے متعلقہ حکام کو باقاعدہ ثبوت کے ساتھ تمام تفصیلات اور معلومات پیش کر کے اپنا احتجاج ریکارڈ کرا دیا ہے غور طلب امر یہ ہے کہ قادیانی گماشتے کیوں اتنے بااختیار ہو گئے ہیں کہ وہ حکومت میں موجود قادیانی نواز حکام کے ذریعے امت مسلمہ کے جذبات مجروح کرنے کے لیے طرح طرح کے احکامات جاری کرا رہے ہیں حالانکہ ملک میں امتناع قادیانیت آرڈیننس موجود ہے۔ لیکن قادیانی کھلم کھلا اسلامی شعائر کی توہین کر رہے ہیں آج کل مرزا طاہر احمد کی مرتبہ ایک کتاب پاکستان کے اکثر ہومیو پیتھک بک سٹالوں پر موجود ہے کتاب کا نام ہے "ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل" (جلد اول) کتاب پر رؤف بکڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ کی مہر ثبت ہے۔ ہمیں یہ کتاب برادرم ڈاکٹر سہیل انور پاشا نے راولپنڈی کے ایک بک سٹال سے لا کر دی۔

کتاب بظاہر ہومیو پیتھک کا مٹیر یا میڈیکا ہے لیکن اس میں جی بھر کر اسلامی شعائر کے پرخچے اڑائے گئے ہیں۔ کتاب کے پہلے دو صفحات پر ہی مرزا بشیر الدین قادیانی کو "حضرت مصلح مدعود" لکھ دیا گیا ہے جب کہ صفحہ 4 اور 550 پر مرزا غلام قادیانی کا حقیقی نام لکھنے کی بجائے "حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام" لکھ کر حضرت عیسی علیہ السلام کی شخصیت کی نفی کردی گئی ہے (العیاذ باللہ)

اس سے بھی بڑھ کر انبیاء کرام علیہم السلام بالخصوص سیدنا محمد کریم علیہ السلام کی وحی ورسالت کو نعوذ باللہ بازیچہ اطفال بنا کر رکھ دیا گیا کتاب کے صفحہ 217-216 پر حضرات انبیاء علیہم السلام اور جناب ختمی المرتبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول وحی کی کیفیت کو نعوذ باللہ مرزا قادیانی کے مرگی کے دورے کی علامات سے تشبیہ دے کر توہین انبیاء کا دیدہ دلیری سے ارتکاب کیا گیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ آخر فوجی حکومت کے دور ہی میں کیوں اتنی بے خوفی اور بے لگامی سے توہین رسالت کے یہ اشتعال انگیز مظاہرے ہو رہے ہیں اور بعض حکومتی مشیروں اور چند این جی اوز فیم وزیروں کی سرپرستی میں امت محمدیہ کے اجماعی عقائد کے خلاف یہ شر انگیز کارروائیاں کیوں کی جارہی ہیں قادیانیوں کے یہ سرپرست وہ لوگ ہیں، جنھوں نے قانون توہین رسالت میں ترمیم کرائی اور جب جناب پرویز مشرف نے حالات کی نزاکت اور مسئلہ کی سنگینی کے پیش نظر یہ ترمیم واپس لے کر اپنے مسلمان بھائیوں کے احساسات کا احترام کیا تو یہی بد خواہ عناصر پرویز مشرف کے اس مستحسن قدم کو پسپائی سے تعبیر کرنے لگے اور اب یہ ناکام ہو جانے والے طبقہ اپنے قادیانی سربراہ کے لندن پلان کو پایہ تکمیل تک پہچانے کے لیے پاک فوج کو دینی قوتوں سے متصادم کرانے کے درپے ہو گیا ہے تاکہ پاکستان اندرونی خلفشار اور انتشار کا شکار ہو اور قادیانی اکھنڈ بھارت منصوبہ کامیاب ہو جائے اور قادیانی حضرات اپنی جماعت کے سربراہ اول مرزا بشیر الدین محمود کی اکھنڈ بھارت کی پیش گوئی کی صداقت کا ڈھول دنیا بھر میں پیٹ سکیں چیف ایگزیکٹو جناب پرویز مشرف کو قادیانی تخریب پسندوں پر کڑی نظر رکھنی چاہیے کہ یہ وہی طبقہ خبیثہ ہے کہ جس نے قیام پاکستان سے پہلے جعلی نبوت کا ڈھونگ رچا کر امت مسلمہ کی اجتماعیت پر ضرب لگائی تھی کشمیر پر بھارت کا تسلط قائم کرایا افغانستان سے روز اول ہی سے پاکستان کے تعلقات بگاڑنے میں قادیانی وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان کا مکروہ کردار اب چھپی ڈھکی بات نہیں رہی اسی شخص مذکور کی سوچی سمجھی سازش کے تحت ہی پاکستان کی خارجہ پالیسی غلط بنیادوں پر استوار ہوئی اور نتیجہ کار پاکستان کو امریکہ کی جھولی میں ڈال دیا گیا سقوط ڈھاکہ میں بھی مسٹر ایم ایم احمد قادیانی کے ناپاک عزائم اکھنڈ بھارت کی تشکیل کے لیے ہی شامل تھے آج جب کہ اللہ کے کرم سے پاکستان اسلامی دنیا کی پہلی نیوکلیئر پاور بن چکا ہے وطن دشمن عناصر پھر گھناؤنی سازشوں کے تانے بانے بننے میں مصروف ہو گئے ہیں منصور اعجاز کے امریکہ بہادر سے لے کر پاکستانی تل ابیب ربوہ (اب چناب نگر) تک اسی شرمناک سازش کی مربوط کڑیاں ہیں جنہیں توڑ پھینکنا ملکی، قومی اور دینی فریضہ ہے۔